سوال

(505)شہید بھائیوں کی طرف سے قربانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دو بھائی جو کہ مجھ سے چھوٹے تھے۔ کشمیر میں یکے بعد دیگرے شہید ہوچکے ہیں۔ اب میں ان کی طرف سے قربانی کرنا چاہتا ہوں کیا یہ جائز ہے یا کہ نہیں؟ نیز اگر قربانی کے علاوہ عام صدقہ ان کی طرف سے کیا جائے تو کیا جائز ہے یا کہ نہیں؟۔ (ایک سائل ازبہاولپور) (۱۲جون۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے قربانی ہو سکتی ہے۔ تفصیل کے ملاحظہ ہو فتاویٰ شمس الحق عظیم آبادی اور مرعاۃ المفاتیح (۳۵۸/۲تا ۳۵۹) اس سلسلہ میں میرا تفصیلی فتویٰ ''الاعتصام'' میں شائع شدہ ہے۔

اور میت کی طرف سے عام صدقہ بھی ہو سکتا ہے۔

صحیحین میں ہے ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کی، میری ماں، ناگہانی مرگئی اور میرا خیال ہے کہ اگر وہ بول سکتی تو ضرور صدقہ کی وصیت کرتی۔ پس اگر میں صدقہ کروں تو کیا اس کا ثواب اس کو ملے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:381

محدث فتویٰ